بات کاٹنا | چغل خوری | قلعی کھلنا | ملامت | بدگمانی

گفتگو کے آداب

ہمیشہ مناسب آواز سے گفتگو کیا کرو۔ آواز نہ تو اتنی دھیمی ہو کہ سُنائی نہ دے اور نہ اتنی سخت کہ سننے والے کو ناگوار گزرے۔ بولنے میں اس قدر جلدی نہ کرو کہ دوسرے کو بات سمجھ میں نہ آئے۔ نہ اس قدر رُک رُک کر بولو کہ سُننے والے کا جی اُکتا جائے۔

جس کسی سے گفتگو کرنا ہو تو اوّل موقع اور وقت کو دیکھ لو۔ بات کیسی ہی اچھّی یا ضروری ہو، لیکن بے موقع یا بے وقت کہو گے تو ضرور بُری معلوم ہوگی۔

کسی کی بات کاٹنا سخت عیب ہے۔ جب تک دوسرے شخص کی گفتگو ختم نہ ہولے تم ہرگز اپنی بات شروع نہ کرو۔ البتہ کوئی سخت ضرورت ہو تو اوّل اس شخص سے معافی مانگو تب بات کہو۔

بات کو زبان سے بعد میں نکالو، پہلے اس کو سوچ لیا کرو۔ بِن سوچے بولنا بے وقوفی ہے۔ ایک ہی بات کو بار بار کہنا یا ایک ہی لفظ کو بار بار دہرانا ٹھیک نہیں۔

گفتگو کے وقت بہت تیزی اور غصّہ ظاہر کرنا، سخت لفظ بولنا، گڑ گڑانا، ہاتھ جوڑ کر بات کہنا، بے حیائی اور مسخرے پن کی باتیں زبان پر لانا، اپنے مُنہ سے اپنی تعریف کرنا نہایت غیر شائستہ طریقہ ہے، اس سے ہمیشہ پرہیز کرو۔

ایسی باتیں لوگوں کے سامنے بیان نہ کیا کرو جن کی سچائی میں تم کو خود شک ہو۔ اگر اتفاق سے ایسی بات کہنی پڑے تو اس کے ساتھ ہی اپنا شک بھی ظاہر کرو۔ کسی کے عقیدے یا مذہب یا بزرگوں کی شان میں بُرا لفظ ہرگز زبان پر نہ لاؤ۔

جب چھوٹوں سے گفتگو کرو تو نرمی اور مہربانی سے پیش آؤ۔ غرور اور شیخی نہ جتاؤ۔ کوئی حقارت کا لفظ نہ بولو۔ کسی کو اس کے قصور پر ملامت کرنی ہو تو اسے اکیلے میں لے جا کر سمجھاؤ۔

چُغل خوری سخت عیب ہے۔ اس سے لوگوں کو ناحق تکلیف پہنچتی ہے۔ جب چغل خور کی قلعی کھل جاتی ہے تو اس کو بے حد ندامت اٹھانی پڑتی ہے۔

چُغل خوری یہی نہیں کہ ایک کی بات دوسرے کو سُنا دی بلکہ کسی شخص کا کوئی کام ہو جس کے ظاہر کرنے سے اس کے دل کو تکلیف پہنچے، اس کا ظاہر کرنا بھی چُغل خوری ہے۔

چُغل خور کی بات پر کبھی یقین نہ کرو۔ اس کے کہنے سے کسی کی طرف بدگمانی مت کرو، چُغل خوری سے ہمیشہ نفرت کرو۔ کوئی تمہارے سامنے کسی کی چغل خوری کرے تو منع کر دو اور اُسے سمجھاؤ کہ یہ بُرا کام ہے۔

۱. پڑھیے اور سمجھیے :

آداب	:	ادب کی جمع ، اچھّے طریقے
بات کاٹنا	:	کسی کی بات میں دخل دینا
چُغل خوری	:	پیٹھ پیچھے بُرائی کرنا
قلعی کھلنا	:	سچائی کا ظاہر ہو جانا
ملامت	:	بُرا بھلا کہنا
ندامت	:	شرمندگی
بدگمانی	:	بے جا شبہہ / غلط فہمی

۲. سوچیے اور بتایئے :

درج ذیل چند بیانات دیے گئے ہیں ان کے سوالات بنایئے :

۱) نہ اِس قدر رُک رُک کر بولو کہ سُننے والے کا جی اُکتا جائے ۔

۲) بِن سوچے بولنا بے وقوفی ہے ایک ہی بات کو بار بار دہرانا ٹھیک نہیں ۔

۳) جب چھوٹوں سے گفتگو کرو تو نرمی اور مہربانی سے پیش آؤ ۔

۴) کوئی تمہارے سامنے کسی کی چغل خوری کرے تو منع کر دو اور اُس سے سمجھاؤ کہ یہ بُرا کام ہے

۳. سبق کو ذہن میں رکھ کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے

☆ بولنے میں اس قدر.......................نہ کرو کہ بات سمجھ میں نہ آئے۔

☆ کسی کی بات کاٹنا سخت .... ہے۔

☆ بِن سوچے بولنا........................ ہے۔

☆ بات کو زبان سے بعد میں نکالو پہلے.......................کرو

☆ .... کی بات پر کبھی یقین نہ لاؤ۔

۴. نیچے دیے ہوئے محاروں کو جملوں میں استعمال کیجیے

☆ جی اُکتانا ☆ بات کاٹنا ☆ شیخی بگھارنا ☆ قلعی کھُلنا

۵. دیے گئے اشاروں کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے

ز		و	آ	
		د	ا	ع

اوپر سے نیچے

☆ ہمارے سبق کا نام گفتگو کے............... ہے

☆ کشمیر ایک خوبصورت .... ہے

دائیں سے بائیں

☆ گفتگو کے وقت .... نیچی رکھنی چاہیے

☆ بُری صحبت میں بچوں کی .... بگڑ جاتی ہے

٦. درج ذیل الفاظ کی ضِد لکھیے

	لفظ	ضِد
مثال:	سخت	نرم
	گورا	
	اچھائی	
	نفرت	
	سچ	

٧. درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے

آدمی	
اُستاد	
زمین	
درخت	
پھول	

اعادہ، سبق ۱،۲،۳:۴

نوٹ: اساتذہ بچوں سے یہ مشق کروائیں، اس مشق کے کرنے سے آموزشی ماحصل کی جانچ ہوگی:

I. سوچیے اور بتایئے

(الف) حضرت محمد ﷺ سے پہلے عرب کی کیا حالت تھی؟

(ب) انٹرنیٹ کی مختصر تعریف کیا ہے؟

(ج) شاعر دُنیا کے لیے کیا چاہتا ہے؟

(د) لیپ ٹاپ کیا ہوتا ہے؟

II. اپنے ہیڈ ماسٹر کے نام دو دن کی رخصت کے لیے درخواست لکھیے

III. واحد کے جمع لکھیے

غریب ۔ رئیس ۔ جاہل ۔ ادیب ۔ شاعر ۔ امیر

IV. انٹرنیٹ یا ٹیلی ویژن کے موضوع پر دس جملے لکھیے

V. مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے

اسم ۔ فعل ۔ حرف ۔ کلمہ ۔ مہمل